سوال

(283) بیوہ اور مرحوم کے بھائی میں تقسیمِ ترکہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ایک دوست کی شادی تقریباً تین سال پہلے ہوئی، اب وہ فوت ہو چکا ہے اور اس کی کوئی اولاد نہیں ہے ۔ پس ماندگان میں سے بیوہ اور اس کا ایک بڑا بھائی ہے، واضح رہے کہ لڑکی کا سامان جہیز لڑکی کے پاس ہے اب اس کی جائیداد اور سامان جہیز کے جائز حقدار کون ہیں اور اس کی تقسیم کا کیا طریق کار ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ والدین شادی کے موقع پر جہیز کی صورت میں جو کچھ اپنی بچی کو دیتے ہیں وہ شرعاً اور عرفاً لڑکی کا حق ہے اور اس کی ملکیت ہوتا ہے اس میں کوئی دوسرا شریک نہیں ۔ شادی کے بعد وہ سامان خاوند کی ملکیت نہیں بن جاتا، لہٰذا خاوند کی وفات کے بعد سامان جہیز کو وراثت کے طور پر تقسیم نہیں کیا جائے گا ۔ صورت مسؤلہ میں متوفی کی جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ کے حقدار صرف اس کی بیوی اور بڑا بھائی ہے ۔ بیوہ کو 1/4 ملے گا ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے : ''اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو تمہاری بیویوں کا اس میںچوتھا حصہ ہے'' ۔ [۴/النسآء : ۱۲]

بیوہ کا حصہ نکالنے کے بعد باقی رقم 3/4 اس کے بڑے بھائی کا ہے، جیسا کہ حدیث میں ہے کہ ''مقررہ حصہ لینے والوں سے جو جائیداد بچ جائے وہ میت کے قریبی مذکر رشتہ دار کے لئے ہے ۔'' [صحیح بخاری، الفرائض : ٦٧٣٢]

اس لئے بیوہ کو اس کا مقرر حصہ، یعنی 1/4 دے کر باقی جائیداد 3/4 اس کے بڑے بھائی کے حوالے کر دی جائے ۔

صورت مسؤلہ یوں ہوگی :

میت/4 بیوہ 1: بھائی :3 ۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:297